لآلی متلالی ثنائی نازل فرمائی قرآن العزیز بزبان اردو افزائی طبع آب بیان

گوہر مبین بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن باترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس زبان بافوائد وعوائد روایات صحیحہ کارآمد اعظان نامی

ترجمہ اردو و تفسیر حسینی

جلد اول مسمی بہ

تفسیر قادری

جسکو جناب مطبع نہایت محنت کے ساتھ فخر العلماء مولوی محمد [illegible] صاحب نے ترجمہ فرمایا اور اکسیر [illegible] سعادت [illegible] صاحب [illegible]

صفائی ضیائی انطباع مطبع نامی گرامی منشی نولکشور تابان متجلی ہوا

لآلی متلالی ثنای نازل فرمای قرآن بعربی زبان و رونق افزای طبق مبین بیان

گوہر تبیین بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن با ترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس زبان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کا نزآمد اعظان نامی

ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد اوّل مسمّی بہ

تفسیر قادری

جسکو منجانب مطبع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء مولوی فخر الدین صاحب [illegible] سعادت بھی احسین صاحب علم کا ہے

ضیای صفای انطباع مطبع نامی گرامی [illegible] متجلی ہوا

غافل مشو از ذوق دل و ذکر زبان ٭ تا زندہ جاوید شوی در دو سرا ٭ وَكَذٰلِكَ اور جسطرح مکہ مین بڑے بڑے گناہگار ہین اسی طرح
جَعَلْنَا پیدا کیے ہین ہمنے فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ ہر بستی مین اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا بڑے گناہگار اوس بستی کے ہین یا کیا ہی ہمنے ہر بستی اور
ہر شہر کے بڑون کو وہان کا گناہگار لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا تا کہ مکر کرین اوس موضع مین اور وہان کے لوگون کو ایمان سے باز رکھین جسطرح
رؤسا مکہ نے چار راہون پر لوگ ٹھہرا رکھے ہین کہ حج کے موسم مین جو کوئی آتا ہی اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حال پوچھتا ہی تو
کہدیتے ہین کہ ساحر اور شاعر اور کاہن ہی اور ایسی باتین جو جانتے ہین کہدیتے ہین وَمَا يَمْكُرُوْنَ اور مکر نہین کرتے یہ کافر اِلَّا
بِاَنْفُسِهِمْ مگر اپنی ذاتون کے ساتھ اسواسطے کہ اونکے مکر کا وبال اونھی پر پڑنے والا ہی وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ اور نہین جانتے ہین کہ
مکر کا وبال مکر کرنے والے ہی پر پڑتا ہی وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ لکھا ہی کہ ابوجہل اور اوسکے مطیع لوگ کہتے تھے کہ عبد مناف کی اولاد جو شرف
رکھتی ہی اوسمین ہم بھی شریک ہین اب جو وہ یہ بات کہتے ہین کہ ہم مین ایک پیغمبر ہی کہ اوسپر وحی آتی ہی تو جب تک ہمپر بھی وحی نہ آئے ہم راضی نہونگے
تو حق تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ اور جب آتی ہی کفار قریش کے پاس کوئی آیت قرآن مین سے یا کوئی معجزہ نبی آخر الزمان
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کے اثبات مین قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ تو کہتے ہین کہ ایمان نہین لاتے ہم اس آیت پر یا معجزہ پر حَتّٰى نُؤْتٰى تا وقتیکہ دیے جاوین
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مانند اوس چیز کے کہ دیے گئے ہین رُسُلُ اللّٰهِ ؔ رسول اللہ کے یعنی وحی اور کتاب ہمپر بھی نازل ہو جیسے کہ
رسولون پر نازل ہوتی ہی امام ثعلبی کہتے ہین کہ رُسُلُ اللّٰهِ سے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مراد ہین جیسے کہ یٰاَيُّهَا الرُّسُلُ
مین لفظ جمع کے ساتھ اونھی کی طرف خطاب ہی اور یہ تعظیم کی راہ سے ہی شرح معارف مین لکھا ہی کہ جب تک حق تعالی نے سب
انبیا علیہم السلام کے خصائل اور شمائل حضرت سید الانبیا علیہ افضل الصلوۃ والثنا مین جمع نہین کیے حضرت کو آیت یٰاَيُّهَا الرُّسُلُ کے
ساتھ خطاب نہین فرمایا مصرع ہر چہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری ٭ تبیان مین لکھا ہی کہ ولید بن مغیرہ نے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ اگر نبوت حق ہی تو مین تجھسے زیادہ نبوت کا سزاوار ہون اسواسطے کہ سن مین تجھسے بڑا اور مال مین زیادہ ہون حق تعالی نے
فرمایا کہ نبوت سن اور مال سے نہین بلکہ فضل اور کمال سے ہی اَللّٰهُ اَعْلَمُ اللہ خوب جانتا ہی حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ط وہ جگہ جہان کہ رکھے
رسالت اپنی سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا قریب ہی کہ پہونچے اون لوگون کو جو مجرم ہوے کفر کے سبب سے صَغَارٌ ذلت اور رسوائی
عِنْدَ اللّٰهِ نزدیک اللہ کے وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ اور عذاب سخت بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ۝ بسبب اسکے کہ تھے مکر کرتے ساتھ
مسلمانون کے اور برا کہتے تھے اونکے حق مین فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ پھر جسے چاہتا ہی اللہ اَنْ يَّهْدِيَهٗ یہ کہ اوسے راہ دکھائے اور راہ حق
پہونچائے يَشْرَحْ صَدْرَهٗ کھولدیتا ہی دل اوسکا لِلْاِسْلَامِ ج واسطے قبول کرنے اسلام کے وَمَنْ يُّرِدْ اور جسے چاہتا ہی اَنْ يُّضِلَّهٗ
یہ کہ گمراہ کردے اوسے اور ایمان کی راہ سے پھیردے يَجْعَلْ صَدْرَهٗ کر دیتا ہی دل اوسکا ضَيِّقًا تنگ حَرَجًا سخت السا
کہ وہ نہین مانتا اور حق بات سے انکار کرتا ہی كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ گویا کہ چڑھا جاتا ہی فِي السَّمَآءِ ط آسمان مین
یعنی حق بات ماننے سے بھاگتا ہی اور چاہتا ہی کہ آسمان پر چڑھ جاؤن اور یہ بہت دور بھاگنا ہی كَذٰلِكَ جسطرح اللہ کافرون کا دل
تنگ کرتا ہی اسی طرح يَجْعَلُ اللّٰهُ کرتا ہی اللہ الرِّجْسَ عذاب یا لعنت عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ دلون پر اون لوگون کے جو ایمان نہین لاتے

وقف لازم
وقف منزل